Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲½ ،،

یوم جمعۃ المبارک

۲۲ شوال سنہ ۱۳۷۰ھ

فی پرچہ ۱ /

جلد ۳۹/۵ | ۲۷ وفا ۱۳۳۰ ہش | ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۷۳

متارکہ جنگ کیلئے ایجنڈے پر سمجھوتہ

ٹوکیو ۲۶ جولائی ۔ کیسانگ میں اقوام متحدہ اور کمیونسٹ نمائندوں میں جنگ کوریا کو بند کرنے کے لئے ایجنڈا تیار کرنے کی جو بات چیت ہو رہی تھی اس کے متعلق اطلاع آئی ہے کہ ایجنڈے پر دونوں فریقوں میں اتفاق ہو گیا ہے اس کے رو سے ایک فوجی سرحد کا تعین کیا جائیگا ۔ تاکہ غیر فوجی علاقہ مقرر کیا جا سکے ۔ آج کا اجلاس ۸۰ منٹ تک جاری رہا ۔ جس کے چند گھنٹے کے بعد ایجنڈے پر اتفاق کے بارے میں اعلان کر دیا گیا ۔

ہم پاکستان کے ایک ایک چپہ کی حفاظت کیلئے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے کا تہیہ کر چکے ہیں

خدا تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے یہ سب سے بڑی اسلامی مملکت معرض وجود میں لایا ہے وہ مقصد بہر حال پورا ہو کر رہیگا

(دولتانہ)

(دفتر)

لاہور ۲۶ جولائی ۔ آج رات تین لاکھ باشندگان لاہور کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے اعلان کیا کہ ہم دل سے امن کے خواہاں ہیں لیکن ہر قیمت پر اس کے طالب نہیں ۔ ہم کسی حالت میں بھی کسی بیرونی طاقت کو خواہ وہ بزعم خود کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو اپنے وطن کے کسی ایک چپہ پر بھی قابض نہیں ہونے دیں گے ۔ جہاں تک سرحدوں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی فوجوں کے اجتماع کا سوال ہے ۔ اس کے بارے میں پاکستان کی پالیسی واضح اور غیر مبہم ہے ۔ وہ جنگ کرنا نہیں چاہتا لیکن اگر کسی بیرونی ملک کی فوج اس نیت سے اس کی سرحدوں پر آ جمع ہوئی ہے کہ وہ سرحد پار کرنے کی جرأت کرے تو وہ فوج پاش پاش ہو جائے گی ۔ اس کو اس بات کی قطعاً اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ ایک قدم بھی آگے بڑھا سکے ۔ ہم سرزمین پاکستان کے ایک ایک چپہ کی حفاظت کے لئے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے کا تہیہ کر چکے ہیں ۔

باشندگان لاہور کا یہ عظیم الشان جلسہ گول باغ میں گورنر پنجاب ہز ایکسی لینسی سردار عبدالرب نشتر کی زیر صدارت پاکستانی سرحدوں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی فوجوں کے غیر معمولی اجتماع سے پیدا شدہ صورتِ حال کے سلسلے میں منعقد ہوا تھا ۔ ہز ایکسی لینسی نے اپنی صدارتی تقریر میں ہندوستان کی غلط اور خلاف مصلحت روش پر تنقید کرتے ہوئے اہل پاکستان کو ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ۔ آپ نے فرمایا ہمارا ایمان ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو ختم نہیں کر سکتی ۔ پاکستان خدا تعالیٰ کی خاص مشیت کے ماتحت معرض وجود میں آیا ہے ۔ اگر اس نے چار سال کے مختصر عرصہ میں ہی ختم ہو جانا تھا تو پھر ایسے ناسازگار حالات میں ہی پاکستان کبھی نہ بنتا کیونکہ جن حالات میں سے گذرنے کے بعد اس کا حصول ہمارے لئے ممکن ہوا ۔ یاد رکھئے خدا تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے یہ سب سے بڑی اسلامی مملکت معرض وجود میں لایا ہے وہ مقصد بہر حال ضرور پورا ہوگا ۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کا صحیح احساس کرتے ہوئے ان کے شایانِ شان قربانیاں پیش کریں اور اپنے نصب العین کو ہر آن مدنظر رکھیں ۔

مسئلہ کشمیر

تقریر کے دوران میں عزت مآب سردار عبدالرب نشتر نے مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں ہندوستان کی غیر مصالحانہ روش پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ۔ اگر طاقت کے موجودہ مظاہرے سے ہندوستان کا مقصد یہ ہے کہ کشمیر کا فیصلہ آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری سے نہ ہو سکے تو اسے یہ خیال دل سے نکال دینا چاہیئے ۔ پاکستان اس منصفانہ مطالبہ سے کبھی دستکش نہیں ہو سکتا ۔ اس سے دستکش ہونا ترک حق کے مترادف ہے اور ترک حق کا نتیجہ ہلاکت ہوتا ہے ۔ اگر ہندوستان طاقت کے بل پر ہم کو ہمارے حق سے محروم کرنا چاہتا ہے تو اس نے ہماری قوت اور ہمارے جذبے کا غلط اندازہ لگایا ہے ۔ ہم امن چاہتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کی خاطر وطن عزیز جیسی چیز کو قربان کر دیں ۔ ہم اپنی سرزمین کو دشمن کے قدموں سے ناپاک نہیں ہونے دیں گے اور ہمارا بچہ بچہ پاکستان کے چپہ چپہ کیلئے ہی نہیں بلکہ اس کے ذرہ ذرہ کی حفاظت کیلئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دے گا

گورنر پنجاب اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنی اپنی تقریروں میں عوام کو اس نازک وقت میں ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اتحاد و اتفاق پر بہت زور دیا بالخصوص شہری دفاع کی سکیموں میں حکومت کے ساتھ پورے پورے تعاون کی تلقین کی ۔

سکھ نہرو حکومت سے تعاون نہیں کریں گے

امرتسر ۲۶ جولائی ۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے ایک بیان میں ان ہندوستانی خبروں کو بے بنیاد قرار دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ سکھوں نے کشمیر میں لڑنے کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں ۔ ماسٹر جی کا یہ بیان مشرقی پنجاب کے ایک اخبار میں چھپا ہے جس میں آگے چل کر کہا گیا ہے کہ اس ہنگامی صورتِ حال میں سکھوں کا تعاون صرف اسی طرح حاصل ہو سکتا ہے کہ ایک مخلوط کابینہ بنا کر اس میں اکالیوں کا ایک نمائندہ شامل کیا جائے ۔ جب تک ایسا نہیں کیا جائے گا ۔ سکھوں کو ہرگز ہندو حکومت پر اعتماد قائم نہیں ہو سکتا ۔

گورنر جنرل نے شہری دفاع کیلئے خاص اختیارات کے آرڈی نینس کی منظوری دیدی

کراچی ۲۶ جولائی ۔ گورنر جنرل پاکستان نے آج شہری دفاع کیلئے خاص اختیارات کے آرڈی نینس کی منظوری دے دی ہے ۔ اس آرڈی نینس کے قواعد و ضوابط کا نفاذ آج ہی سے شروع ہو گیا ہے ۔ اس آرڈی نینس کے رو سے آج ایک حکم کے ماتحت اس کے اختیارات صوبوں کی حکومتوں کو تفویض کر دیئے گئے ہیں ۔ اس آرڈی نینس کے ماتحت ہوائی حملوں سے بچاؤ کے لئے آگ بجھانے ، روشنی بند کرنے کے انتظامات کئے جائیں گے ۔ اور حکومت ملکی ضروریات کے پیش نظر اوزاروں ، گاڑیوں ، مکانوں ، عمارتوں پر سرکاری ضروریات کیلئے قبضہ کر سکے گی ۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۵ جولائی (ڈاک سے) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ کچھ خفیف سا فرق پڑ رہا ہے لیکن ابھی درد بہت سخت ہے ۔ احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماتیں

دمشق ۲۵ جولائی (برقیہ) السید منیر الحسینی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم ملک عمر علی صاحب بخیریت دمشق پہنچ گئے ہیں

وزیر اعظم کو یقین دہانی

کراچی (ڈاک سے) انگلے دن کل دنیا کے احمدی برادرز کے انجمن کے کنوینر مسٹر تاثیر احمدی نے ایک تار کے ذریعہ وزیر اعظم پاکستان کو احمدیہ پریس کی طرف سے کامل تعاون اور بڑی سے بڑی قربانی کا یقین دلایا ۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے ۔ آمین

کراچی (ڈاک سے) اسلامی اور یورپین ممالک میں احمدیہ مشنوں کے دورے کے لئے روانہ ہوتے ہوئے مکرم ملک عمر علی صاحب نے بھی اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا اور وزیر اعظم پاکستان کو احمدیہ مشنوں کی طرف سے پاکستان کے حق میں پراپیگنڈا اور کامل اعانت کا یقین دلایا ۔

پنجاب کابینہ کا خصوصی اجلاس

لاہور ۲۶ جولائی ۔ آج پنجاب کے کابینہ کا ایک غیر معمولی اجلاس گورنر پنجاب ہز ایکسی لینسی سردار عبدالرب نشتر کی صدارت میں منعقد ہوا ۔ جس میں ہندوستانی فوجوں کے پاکستانی سرحدوں پر جمع ہونے سے پیدا شدہ صورتِ حالات پر غور کے علاوہ کابینہ نے ان فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی غور کیا جو حال ہی میں صوبوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کئے گئے تھے ۔

مختصرات

کراچی ۲۶ جولائی ۔ حکومت پاکستان نے گلگت اور بلوچستان کے علاقوں کی طبی اور تعلیمی سکیموں پر خرچ کرنے کے لئے مزید دس لاکھ روپیہ منظور کیا ہے ۔ یہ رقم سالانہ بجٹ میں مندرجہ رقم کے علاوہ ہے ۔

طہران ۲۶ جولائی ۔ صدر ٹرومین کے خاص نمائندہ مسٹر ہیری مین نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ نئی تجاویز کی بنا پر ایران اور برطانیہ میں دوستانہ بات چیت شروع ہو سکے گی ۔

نئی دہلی ۔ ۲۶ جولائی ۔ یہاں انگلے دن بین الاقوامی ہوائی سروسوں نے ایران سے تیل کی سپلائی کم ہونے کے باعث تیل کے خرچ میں ۳۳½ فیصدی کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اب کوئی زائد پرواز نہیں کی جایا کرے گی

ڈھاکہ ۲۶ جولائی ۔ ایک خبر کے مطابق مشرقی بنگال سے ملحقہ آسام کے اضلاع میں ہندوستانی فوجوں کی نقل و حرکت تیز ہو گئی ہے ۔ تمام تعلیمی اداروں کو فوجی مرکز بنا دیا گیا ہے

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی

دشمن کا حملہ اور ہمارا دفاع

"دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے۔"

(ارشاد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

تحریک جدید کے مجاہدو آپ خدا تعالےٰ کے فضل سے نور کے فرزندوں میں شمار کئے گئے ہیں۔ کیونکہ آپ نے اسلام اور احمدیت کے دفاع کے لئے مالی قربانیوں کا بوجھ اٹھایا ہے۔ آپ کے وعدوں کی فوری ادائیگی اس دفاع کو مضبوط تر کرنے کا باعث ہوگی۔

میٹرک پاس طلبہ جلد توجہ فرمائیں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار میٹریکولیشن ہے۔ میٹرک پاس طالب علم چار سال میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل پاس کرکے عربی زبان اور دینیات کا واقف ہوجاتا ہے۔ اور دینی خدمات کے لئے اسے موقعہ مل سکتا ہے۔ جامعہ احمدیہ تعطیلات کے بعد یکم ستمبر سے کھل رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ ہونہار اور واقف زندگی بچوں کے اخراجات کی ذمہ وار صدر انجمن احمدیہ ہوتی ہے۔ امسال پندرہ طلباء تک کے لئے گنجائش ہے۔ کافی طالب علم آچکے ہیں۔ تاہم تھوڑی گنجائش باقی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ پتہ ذیل پر کارڈ لکھ کر مطبوعہ

رسالہ الفرقان کا اجراء اور اس کے مقاصد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے

صد بار رقص ہا کنم از خرمی اگر بینم کہ حسنِ دلکش فرقاں نہاں نماند

رسالہ الفرقان کے اجراء کا مقصدِ وحید قرآن مجید کے حسنِ دلکش کو نمایاں کرنا ہے۔ اس رسالہ میں فضائل قرآنی بیان کئے جائیں گے۔ . . . . . . اس رسالہ میں غیر مسلموں آریوں۔ عیسائیوں اور بہائیوں وغیرہم کے ان اعتراضات کا جواب بھی دیا جائے گا۔ جو وہ قرآن مجید کے کامل اور عالمگیر شریعت ہونے پر کرتے ہیں۔ اس رسالہ میں مستشرقین کی تنقید پر بھی تحقیقی تبصرہ کیا جائیگا۔ نیز اس رسالہ کے ذریعہ باشندگانِ پاکستان کو قرآن مجید کی زبان یعنی عربی زبان بھی سہل طریق سے سکھائی جائے گی۔ تاکہ زبان نہ جاننے کے باعث قرآن مجید سے جو بعد ہے۔ وہ دور ہو جائے یہ رسالہ جو نظارت تصنیف اور نظارت تعلیم کی اجازت سے شائع ہو رہا ہے۔ ہر ماہ کم و بیش پچاس صفحات پر مشتمل ہوگا۔ انشاء اللہ۔ سالانہ چندہ پانچ روپے پاکستان کے لئے۔ سات روپے بھارت کے لئے۔ اور بارہ شلنگ بیرونی ممالک کے لئے مقرر ہے۔ جو پیشگی آنا چاہیئے۔ نمونہ کا پرچہ ڈیڑھ آنہ کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جاتا ہے۔ چندہ سالانہ جناب محاسب صاحب، صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی معرفت امانت رسالہ الفرقان میں بھی جمع کرایا جاسکتا ہے۔ اور براہِ راست بابو فقیر علی صاحب مینیجر رسالہ الفرقان احمد نگر ضلع جھنگ کے نام بھی ارسال کیا جاسکتا ہے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر رسالہ الفرقان)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

خدام الاحمدیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع — ۱۲، ۱۳، ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۱ء

(نائب معتمد)

چندہ لازمی ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے

رجسٹر روزنامچہ جو نظارت بیت المال کی طرف سے ہر جماعت کو مہیا کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ مستقل ہدایت درج ہے۔ کہ "ہر ماہ کا چندہ بیس تاریخ تک ربوہ پہنچ جائے۔" مگر ایک عرصہ سے عہدہ داران مال اس ہدایت کی طرف کماحقہ، توجہ نہیں دے رہے۔

لہٰذا

بذریعہ اعلان ہذا عہدہ دارانِ مال کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ آئندہ اس ہدایت کی پابندی کریں۔

(ناظر بیت المال)

حقوق العباد

جو ملتا ہے دُنیا کی نعمت سے تم کو تمہارا یہ سالے کا سارا نہیں ہے

کہ اس میں ہے اُن بھائیوں کا بھی حصہ کمائی کا خود جنکو یارا نہیں ہے

تمہارا جو ہمسایہ سوتا ہے بھوکا نہیں بانٹ کر تم نے دی جس کو روٹی

سمجھ لو کہ ڈاکو ہو سب سے بڑے تم کہ مارا ہے حق جو تمہارا نہیں ہے

گنواتے ہو عشرت میں گر ایک پیسہ بھی حاجت تمہارے قریبی کی جسکو

تو کیا تم سمجھتے ہو اپنے قریبی کو خود ہاتھ سے تم نے مارا نہیں ہے

مسافر ہو نادار ہو یا اپاہج ملال اپنے دل میں وہ لائیں نہ کوئی

یتیم اور بیوہ نہ سمجھیں کہ دنیا میں اب کوئی اپنا سہارا نہیں ہے

ہوں جس ملک میں ایسے انسان تنویر اس ملک میں سلطنت ہے خدا کی

کہ جو کچھ ہے دنیا میں سب ہے خدا کا تمہارا نہیں ہے ہمارا نہیں ہے

قائد اعظم کا فرمان

"کفایت شعاری ایک قومی دولت ہے۔ اس دولت سے مملکت کی تعمیر میں زبردست مدد ملے گی۔ براہ کرم روپیہ بچایئے۔ اور اس سے پاکستان سیونگز سرٹیفکیٹ خریدیئے۔"

(دستخط ایم۔ اے جناح)

درخواستہائے دعا

(۱) پسرم عزیزم چوہدری غلام مجتبےٰ متعلم لاء کالج کے اپنڈکس کا اپریشن ۲۱ جولائی ۵۱ء بروز اتوار کو میو ہسپتال میں ہوا ہے۔ عزیز مذکور کی کامل صحت اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفےٰ قلعہ گوجر سنگھ لاہور

(۲) خاکسار کی مالی مشکلات کے دور ہونے کے لئے احباب دعا فرمائیں نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ فتنوں۔ فسادوں اور دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ رکھے۔ خاکسار محمد اسمٰعیل احمدی ہیڈ ماسٹر کڑیال بانمنوالہ چک ۱۹ شیخوپورہ

— بقیہ کالم صفحہ ۳ —

(۱) جو مدعی نبوت متواتر ۲۳ سال تک ایسا کلام پیش کرے۔ جو وہ کہے کہ یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ اور سزا نہ پائے۔ تو وہ ضرور سچا نبی ہے۔

(۲) جھوٹا نبی جو افترا علی اللہ کرتا ہے ضرور جلد وہ سزا پاتا ہے۔ جس کا ذکر آیات لو تقول میں ہوا ہے اور اس کی تحریک بھی ساتھ ہی ملیا میٹ ہوجاتی ہے۔

(۳) اگر کوئی سچا نبی اس مدت میں بھی قتل ہو جائے۔ تو اس کی تحریک کا زندہ رہنا اور اس کے مشن کی کامیابی اس کی صداقت کا معیار ہوگا۔

روزنامہ — الفضل — لاہور

۲۷ جولائی ۱۹۵۱ء

سچے اور جھوٹے نبی کی پہچان کا معیار

(۴)

سائل نے مودودی صاحب سے جو سوال کیا تھا۔ اور مودودی صاحب نے اس کا جو جواب دیا تھا۔ ہم الفضل میں نقل کر کے اس پر بحث کر چکے ہیں مودودی صاحب کے جواب سے سائل کو کوئی تشفی نہیں ہوئی۔ چنانچہ اس نے مودودی صاحب کو پھر لکھا کہ

میں نے آپ ہی کی دی ہوئی حقیقت "خدا تعالےٰ خود جھوٹے کو سزا دے گا" کی روشنی میں پوچھا تھا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی جو سب مسلمانوں کے نزدیک کاذب ہیں۔ ان پر کیوں خدا تعالےٰ کی گرفت نہیں ہوتی۔ اور یہ کہ خدا تعالےٰ کس طرح اپنے بندوں کو اتنے عرصے سے گمراہ ہوتے دیکھ رہا ہے۔ میں مرزا صاحب کی تصنیف کردہ تقریباً ۲۵ کتب تحقیقی نظر سے دیکھ چکا ہوں۔ اور اس کے بعد علمائے اسلام کی بعض کتب بھی ان کے رد میں دیکھی ہیں۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں نے آپ کی کوئی کتاب اس موضوع پر نہیں پڑھی۔ ویسے علماءؑ کی کتب کے متعلق میرا مجموعی تاثر یہ ہے کہ:۔

انہوں نے مرزا صاحب کی تحریروں میں تحریف کر کے غلط مطالب ان کی طرف منسوب کئے ہیں۔

جس موضوع پر انہوں نے قلم اٹھایا ہے اس پر انہیں عبور نہیں تھا۔ بعد میں میری خط و کتابت پر یہ لوگ عموماً خاموش رہے ہیں۔

مرزا صاحب کی کتب سے میں جو کچھ سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہے کہ مرزا صاحب کی ذات اور اقوال یعنی ظاہر و باطن آنحضور صلعم کے عشق سے پُر ہے۔ میں اس بنیاد کو لے کر مرزا صاحب کے دعوے کی طرف بڑھا تھا اور اب مجھ پر یہ ثابت ہو چکا ہے کہ

۱۔ مرزا صاحب کے دعاوی قرآن اور اقوال نبویؐ کے خلاف نہیں۔

۲۔ مرزا صاحب کی نبوت آنحضرتؐ کی شان گھٹانے کے لئے نہیں۔ بلکہ اگر موسوی فیضان سے قریہ قریہ نبی ہو سکتے ہیں۔ تو مقام محمدیؐ کے مطابق گاؤں گاؤں ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو بتائیں کہ ہم نے شریعت محمدیہ پر عمل کر کے مکالمۂ الٰہیہ حاصل کیا ہے۔ خود مرزا صاحب نے فرمایا ہے کہ

"ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمال محمد است"

اب آپ نے پھر مجھے مرزا صاحب کے دعوے کو پرکھنے کی اجازت دی ہے۔ کیا آپ براہ کرم قرآن کریم سے میری راہ نمائی کے لئے مرزا صاحب کے کسی ایک دعوے کو جھوٹا ثابت کر دیں گے؟

مودودی صاحب نے اس دوسرے خط کا جو جواب دیا وہ بعض تعلّی آمیز باتوں کے سوا تقریباً وہی ہے۔ جو آپ پہلے فرما چکے ہیں۔ البتہ اس میں آپ نے مثالوں سے اپنی بات واضح کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ جواب میں فرماتے ہیں:۔

"اگر آپ کا خیال یہ ہے کہ غیب سے ایک ہاتھ بڑھے اور اس کی رگِ گلو کاٹ دے تو میں عرض کروں گا۔ کہ یہ سزا تو مسیلمہ تک کو نہیں ملی۔ جس نے خود نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نبوت کا دعوےٰ کیا تھا۔ اور اگر آپ کی مراد یہ ہے کہ جو مدعیٔ نبوت، انسانوں کے ہاتھ سے مارا جائے۔ وہ جھوٹا ہے تو ان انبیاءؑ کے متعلق آپ کیا فرمائیں گے۔ جن کی نبوت کی تصدیق خود اللہ تعالےٰ نے فرمائی ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی فرما دیا ہے کہ ان کی قوم نے انہیں قتل کر دیا؟ قرآن میں یہ آیات تو آپ کی نظر سے گزری ہی ہوں گی کہ قل قد جاءکم رسلٌ من قبلی بالبینٰت وبالذی قلتم فلم قتلتموھم ان کنتم صادقین (آل عمران ع ۱۹) اور فبما نقضھم میثاقھم وکفرھم بآیات اللہ وقتلھم الانبیاء بغیر حق (النساء رکوع ۲۲)

(ترجمان القرآن جلد ۳۶ عدد ۳ صفحہ ۱۷۸)

مودودی صاحب نے یہ جواب بھی سائل کے سوال کو غلط سمجھ کر فرما دیا ہے۔ سائل نے اپنے پہلے خط میں لکھا تھا۔

پھر اس قسم کے جھوٹوں پر کہ ولو تقول علینا بعض الاقاویل — "ان کی سزا تو فوری گرفت اور وصال جہنم ہے (لاخذنا منہ باليمين ثم لقطعنا منه الوتين حاقہ)

اس صورت میں اگر مرزا صاحب جھوٹے تھے۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ (۱) ابھی تک اللہ تعالےٰ نے ان پر کوئی گرفت نہیں کی؟ (ب) ان کی جماعت بڑھ رہی ہے۔ اور مرزا صاحب کے مشن کو جو مسلمانوں کے نزدیک گمراہ کن ہے، تقویت پہنچ رہی ہے۔ اور اب تو اس جماعت کی جڑیں بیرونی ممالک میں مضبوط ہو گئی ہیں۔ (ج) مرزا صاحب کے پیغام کو ساٹھ سال ہو گئے ہیں۔ ہم کب تک خدائی فیصلے کا انتظار کریں؟ فی الحال تو وہ ترقی کر رہے ہیں"۔

اس عبارت سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ سائل نے سزا کی قسم کا کوئی تعین نہیں کیا تھا۔ اس کا مطلب صرف اتنا ہے۔ کہ "لو تقول" کے مطابق اللہ تعالیٰ جھوٹے نبی کی فوری گرفت کرتا ہے۔ خواہ یہ گرفت کسی نوعیت کی ہو۔ جھوٹے نبی کی تحریک کا تہس نہس ہو جانا اور اس طرح اس کا ذلیل و رسوا ہو جانا بھی بعض صورتوں میں کافی گرفت ہو سکتی ہے سزا کا اصل مدعا یہی ہوتا ہے۔ مگر "لو تقول" کی روشنی میں ہمارا ایمان ہے کہ جھوٹے نبی کو جو اللہ تعالیٰ پر افترا کرتا ہے۔ اسی دنیا میں مثالی سزا دی جاتی ہے۔ کیا مسیلمہ کو ایسی سزا نہیں ملی؟ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں عام کفار کے متعلق فرمایا ہے۔

قاتلوھم یعذبھم اللہ بایدیکم

یعنی ان سے لڑو اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں سے ان کو سزا دے گا۔

اس کا صاف مطلب ہے۔ کہ ہم اس دنیا میں ان کو یہ سزا دیں گے کیا ایسا نہیں ہوا؟ جب معمولی کفار کے متعلق جو اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ وہ پورا ہو کر رہا۔ تو کیا جھوٹی نبوت جیسی اہم چیز اور اللہ تعالیٰ پر افترا کرنے جیسی شیطانی جسارت پر سزا دینے کا جو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا ہے۔ غلط ہو سکتا ہے؟

پھر ایک امر یہ بھی غور طلب ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم کی ان آیات سے واضح ہوتا ہے۔ ایسی سزا کا سزاوار وہی شخص ہوگا۔ جو

(۱) نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے۔

(۲) خود کچھ باتیں بنا کر کہے۔ کہ یہ اللہ تعالےٰ نے اس پر وحی کی ہے۔

اب اگر کوئی شخص ایسی مثال پیش کرے کہ فلاں جھوٹے مدعی نبوت کو کوئی ایسی سزا نہیں ملی۔ تو اس کو یہ دونوں باتیں ثابت کرنا پڑیں گی۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ایسی ایک بھی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔ مسیح موعود علیہ السلام نے تو ایسی مثال پیش کرنے والے کے لئے انعام بھی رکھا۔ مگر آج تک کوئی نہیں کر سکا۔

باقی مودودی صاحب نے قتل انبیاءؑ کے متعلق جو فرمایا ہے۔ اول تو قرآن کریم میں یہ نہیں ہے۔ کہ وہ ۲۳ سال کے اندر قتل کئے گئے۔ دوسرے ان آیات میں جو کچھ بیان ہوا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جھوٹا نبی افتراء علی اللہ کر کے ایسی سزا ضرور پاتا ہے۔ جو دنیا کے سامنے دی جائے۔ مگر ضروری نہیں ہے کہ اس کا (۔۔۔) عکس بھی صحیح ہو۔ یعنی سچا نبی قتل نہیں ہو سکتا۔ نہ سائل ہی نے یہ کہا ہے۔ کہ سچا نبی قتل نہیں ہو سکتا۔ مودودی صاحب نے آپ ہی ایک غلط نتیجہ نکال کر اس کا جواب فرما دیا ہے۔ بالفرض ایک سچا نبی ۲۳ سال کے اندر قتل بھی ہو جاتا ہے۔ تو اس وقت ہم یہ دیکھیں گے۔ کہ جس کام کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس کو مبعوث کیا تھا۔ وہ ہوا ہے یا نہیں۔ اگر اس نے اپنا کام کر دیا ہے۔ اور اس کی تحریک روز بروز ترقی کرتی چلی گئی ہے۔ تو یقیناً اس کا مشن کامیاب ہے۔ اور اس کا جسمانی اہلاک اس کی صداقت پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ اس طرح جھوٹے نبی سے اسکی شناخت ہو جائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے اعلان "لو تقول" کے مطابق اور قرآن کریم کی دوسری آیات کے مطابق جھوٹا نبی فروغ نہیں پا سکتا۔ اور اسکی تحریک کا تہس نہس ہو جانا بھی لاخذنا منه باليمين ثم لقطعنا منه الوتين کے حکم میں آتا ہے۔ یہاں اس کے معنے اسی طرح لئے جائیں گے جس طرح ویرید اللہ ان یحق الحق بکلماتہ ویقطع دابر الکافرین۔ کے لئے جاتے ہیں۔ دابر کے معنی جڑ کے جاتے ہیں۔ اب کافر کوئی درخت نہیں ہوتے۔ کہ ان کی جڑ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہی لیا جائے گا۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو قتل سے یا اور طرح تباہ کر کے تہس نہس کر دیگا۔

حاصل مطلب یہ ہے کہ اگر سچے نبی قتل کئے گئے ہیں۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ جھوٹے نبی کو بھی جو افتراء علی اللہ کرتا ہے۔ وہ سزا نہیں ملے گی۔ جو لو تقول میں بیان کی گئی ہے۔ کیونکہ سچے نبی بھی قتل ہوتے رہے ہیں۔ ایسی صورت میں جیسا کہ ہم اوپر عرض کر چکے ہیں۔ تحریک کا مٹ جانا یا زندہ رہنا جھوٹے اور سچے کی پہچان کا معیار ہوگا۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدت نبوت ۲۳ سال کو میعاد لیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے۔ کہ یہ نہایت ضروری ہے۔ اور دوسرے مفسرین نے بھی یہی میعاد ٹھہرائی ہے۔ تو آیات "لو تقول" سے مندرجہ ذیل نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۴ کے نیچے)

نبی کے کیا معنیٰ ہیں؟

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سنگاپور

(۲)

(۳) حضرت ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے معراج ہوئی۔ اس حالت میں میں نے کہا۔ الٰہی!

الآیات شتاتٌ فانزل علیّ عند ھذا القول قل آمنا باللّٰہ وما انزل علینا وما انزل علی ابراھیم واسمٰعیل و اسحٰق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسٰے و عیسٰی والنبیّون من ربھم لانفرق بین احدٍ منھم ونحن لہ مسلمون فاعطانی فی ھذہ الآیۃ کل الآیات وقرب علیّ الامر وجعلھا لی مفتاح کل علم فعلمتُ انی مجموع من ذکرلی"

(الفتوحات المکیۃ جلد ۳ ۳۵)

اے میرے خدا! تیرے نشانات بہت اور مختلف قسم کے ہیں۔ پس اس وقت مجھ پر یہ آیت نازل کی گئی۔ قل آمنا باللّٰہ کہہ دے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور اس پر جو ہم پر نازل کیا گیا ایمان لائے اسی طرح ہم اس پر بھی ایمان لائے جو ابراہیمؑ اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اور جو موسٰےؑ عیسٰےؑ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو دیا گیا۔ ہم ایمان کے لحاظ سے انبیاء میں فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اپنے رب کے فرمانبردار ہیں۔ پس اس آیت کے ذریعہ خدا تعالےٰ نے مجھے تمام وہ نشانات عطا فرمائے اور میرے لئے روحانی امر قریب تر کیا گیا۔ اور اس آیت کو میرے لئے مفتاح العلوم ٹھہرایا گیا۔ اسلئے میں نے سمجھ لیا کہ میں ان تمام انبیاء کا مجموعہ (یا مظہر) ہوں جن کا اس آیت میں ذکر ہوا ہے۔

دیکھئے کیسی عظیم الشان وحی ہے اور کیا عظیم الشان اس کا نتیجہ ہے۔ اور اس آیت کے ذریعہ آپ کو علم دیا گیا کہ آپ ان انبیاء کے مجموعہ یا مظہر ہیں

(۴) یہ حضرات تو سینکڑوں سال بعد میں ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی وحی ہوئی " قال عمر بن الخطاب رئیت ربی فی المنام فقال یا ابن الخطاب تمنّ علیّ فسکتُّ فقال فی الثانیۃ یا ابن الخطاب اعرض علیک ملکی وملکوتی و اقول لک تمنّ علیّ وانت فی ذلک تسکت فقلت یا رب شرفت الانبیاء بکتب انزلتھا علیھم فشرّفنی بکلامٍ منک بلا واسطۃ فقال یا ابن الخطاب من احسن الی من اساء الیہ فقد اخلص لی شکراً ومن اساء الی من احسن الیہ فقد بدّل نعمتی کفراً

(نزھۃ المجالس للشیخ عبدالرحمٰن الصفوری جلد ا صـ۲۰ باب الحلم والصفح طبع مصر)

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں اپنے رب کو دیکھا اس نے کہا اے ابن الخطاب! مجھ سے مانگ! پس میں چپ رہا۔ پھر اس نے دوبارہ کہا۔ اے ابن الخطاب! میں تمہارے آگے اپنا ملک اور ملکوت رکھتا ہوں اور تجھے مانگنے کے لئے کہتا ہوں تو بھی تو خاموش ہے۔ میں نے کہا اے میرے رب تو نے انبیاء پر کتابیں نازل فرما کر انہیں شرف بخشا پس مجھے اپنے بلا واسطہ کلام سے مشرف فرما۔ تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ اے ابن الخطاب! جو شخص برا کرنے والے سے نیکی کرتا ہے۔ تو وہ میرا واقعی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور جو شخص نیکی کرنے والے سے بُرا سلوک کرتا ہے تو وہ میری نعمت کو ناشکری سے بدلتا ہے"

دیکھئے کتنی لمبی وحی ہے۔ گویا کہ راز و نیاز کی باتیں ہیں۔ جو محب اور محبوب میں ہو رہی تھیں۔

پس یہ کلام اور ان جیسے اور کلام جو خدا تعالےٰ کے اولیاء پر نازل ہوئے۔ شاہد ناطق ہیں۔ کہ سلسلہ کلام الٰہی جاری ہے۔ اور خدا تعالےٰ وقتاً فوقتاً اپنے بندوں کو مکالمہ و مخاطبہ کا شرف و عزت عطا فرماتا رہتا ہے

وحی اور نبوت

کون نہیں جانتا کہ نبوت کی بنیاد وحی ہے۔ اگر وحی الٰہی بند ہو۔ تو نبوت خود بخود بند ہو جاتی ہے۔ نبوت کے معانی خدا تعالےٰ سے اخبار غیبیہ کا ملنا اور انہیں لوگوں تک پہنچانا کے ہیں۔ (نبی کی تعریف آگے آتی ہے) اور ان کے حصول کا ذریعہ الہام اور وحی ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو نبوت کو بکلی مسدود مانتے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اب وحی الٰہی کا نزول بند ہے۔ مگر قرآن کریم، احادیث صحیحہ اور اولیاء اللہ کی شہادت اس خیال کا بکلی استیصال کرتی ہے۔ یہ ایک بے بنیاد خیال ہے۔ جس کی کوئی دلیل نہیں۔ لے دے کر ایک حدیث لا وحی بعدی ہے مگر اس کے متعلق علماء کرام نے خود تصریح کر دی ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ لکھا ہے " وخبر لا وحی بعدی باطل" (روح المعانی جلد ۷ صـ۶۵) کہ لا وحی بعدی کی حدیث باطل ہے۔

ہاں خیال رہے کہ ایسی وحی بے شک نہیں اتر سکتی جس میں نئے احکام اور نئی شریعت اترے۔ اور شریعت اسلام کو منسوخ کرے۔ کیونکہ شریعت محمدیہ کامل ہے۔ فرمایا۔ الیوم اکملت لکم دینکم (سورۃ المائدہ آیت: ۳) کہ دین مکمل کر دیا گیا ہے۔ اور پھر قرآن کریم جس پر شریعت اسلامیہ کا دارومدار ہے۔ تحریف و تبدیل سے محفوظ کر دیا گیا ہے۔ فرمایا انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون (سورۃ الحجر آیت ۹) پس اب نئی شریعت کا اترنا کوئی معنے ہی نہیں رکھتا اس امر کا التزامی نتیجہ یہ ہے۔ کہ اب شرعی نبوت بند ہے۔ اب کوئی نبی ایسا نہیں آئے گا۔ جو نئی شریعت لائے یا کسی دوسری شریعت کا پابند ہو۔ ائمہ اہل السنۃ والجماعۃ مثلاً ابن عربی، ملا علی قاری، مولانا عبدالوہاب شعرانی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ مولوی محمد قاسم نانوتوی مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی وغیرھم نے اس کی صراحت کی ہے

دراصل بات یہ ہے۔ کہ جن لوگوں نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اب سلسلۂ نبوت بند ہے۔ انہیں یہ غلط فہمی صرف اسلئے ہوئی ہے کہ وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہر نبی اور رسول شریعت جدیدہ لاتا ہے۔ یہ ایک ایسی فاش غلطی ہے کہ جسے قرآن کریم کی واضح آیات انبیاء کی تاریخ بلکہ خود ان لوگوں کا اعتقاد اسے رد کرتا ہے یہ لوگ مانتے ہیں کہ انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے اور ان میں سے رسول ۳۱۳ ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی مانتے ہیں کہ صحف اور کتب کی کل تعداد ایک سو چار ہے لکھا ہے۔ وجملتھم مائۃ الف واربعۃ و عشرون الفاً، الرسل منھم ثلثمائۃ وثلثۃ عشر، المذکورون منھم فی القرآن ثمانیۃ وعشرون نبیا... وجملۃ الکتب المنزلۃ من السماء مائۃ واربعۃ کتب، انزل ادمؑ عشر صحائف وعلی شیثؑ ثلثون وعلی ادریسؑ خمسون وعلی موسٰیؑ عشر صحائف والتوراۃ وعلی داؤدؑ الزبور وعلی عیسٰیؑ الانجیل وعلی محمدؐ القرآن (تفسیر خازن جلد اول صـ۱۶۹ طبع مصری) کہ جملہ انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ جن میں سے ۳۱۳ رسول ہیں۔ اور ان رسولوں میں قرآن کریم میں صرف ۲۸ مذکور ہیں... اور تمام کتب سماویہ کی تعداد ۱۰۴ ہے۔ آدمؑ پر دس صحیفے، شیثؑ پر تیس، ادریسؑ پر پچاس، موسےٰؑ پر گیارہ بمع تورات، داؤدؑ پر زبور، عیسٰیؑ پر انجیل اور محمدؐ پر قرآن نازل ہوا...... اب دیکھئے وہ تمام کی تمام ایک سو چار کتب صرف سات انبیاءؑ پر نازل ہوئیں۔ باقی ۳۰۶ رسول تو یونہی بغیر کتاب اور صحیفہ کے رہ گئے۔ پھر کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ہر ایک نبی کتاب یا نئی شریعت لاتا ہے۔ ہاں اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام انبیاء پر وحی نازل ہوئی بعض پر احکام جدیدہ اور نئی شریعت کا بھی نزول ہوا۔ مگر ان میں سے بہت زیادہ تعداد ان انبیاء کی ہے۔ جن پر کوئی کتاب نازل نہیں ہوئی۔

پس نبوت کی بنیاد وحی پر ہے۔ مگر شریعت جدیدہ پر نہیں۔ شریعت تو ایک عارضی امر ہے ۔ جو کبھی کبھی نبوت کے ساتھ لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ رائے میری ہی نہیں بلکہ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

"ان التشریع فی النبوۃ امر عارض" (الفتوحات المکیۃ جلد ا صـ۵۴۵) کہ نبوت میں شریعت کا وجود عارضی ہے۔

خوب یاد رکھو کہ نبوت وحی کے بغیر کوئی چیز نہیں اور کوئی نبی نہیں جس کو وحی ہونے سے پہلے نبی مقرر کر دیا گیا ہو۔ اگر اچانک نبوت کا درجہ دیا بھی گیا ہو۔ تو بھی بہرحال اس کی اطلاع بذریعہ وحی ہی ہوگی۔ لیکن ہم یہ نہیں کہتے کہ ہر شخص جسے وحی ہو۔ وہ نبی ہو جاتا ہے حضرت مریم کو بذریعہ جبریل وحی ہوئی (سورہ مریم آیت ۷ تا ۲۱) حضرت موسٰے علیہ السلام کی والدہ مکرمہ کو وحی ہوئی (سورہ القصص آیت: ۷) اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کے حواریوں کو بھی وحی ہوئی۔ مگر وہ بالاتفاق نبی نہ تھے۔ امت اسلام کے کئی بزرگوں کو خدا تعالےٰ کی طرف سے وحی کا انعام حاصل ہوا۔ جیسے کہ حضرت امام شافعی، حضرت امام احمد بن حنبل اور حضرت ابن عربی (رحمۃ اللہ علیہم) وغیرہ کی مثالیں اوپر درج کی گئی ہیں۔ مگر وہ نبی نہ تھے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ ایسے لوگ نبوی صفات کے نور سے منور ضرور ہوتے ہیں۔ ان میں نبی کی صفات اور قوےٰ موجود ہوتی ہیں لیکن وہ اتنی مکمل نہیں ہوتیں کہ ان کو نبی کہا جا سکے۔ وہ بچے کی طرح ہوتے ہیں۔ جس میں انسان کے تمام صفات اور لوازم موجود ہوتے ہیں۔ مگر ان کی صفات اور قویٰ اس حد تک مکمل نہیں ہوتیں کہ انہیں مرد کہا جا سکے۔ وہ خدا تعالےٰ کے سامنے بچے کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان سے جو کلام اور سلوک کیا جاتا ہے۔ وہ بھی بچے کی طرح ہی کیا جاتا ہے۔ البتہ انبیاء خدا تعالےٰ کے فضل سے صفات تامہ اور قوائے کاملہ کے مالک ہوتے ہیں۔ اور ان سے جو کلام یا سلوک کیا جاتا ہے۔ وہ مردوں والا ہوتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ جیسے بچوں کی موجودگی میں یہ کہنا بے دلیل ہے کہ اب کوئی مرد نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح سلسلہ وحی و اخبار الٰہیہ کے اجراء کے ہوتے ہوئے یہ کہنا کہ نبی نہیں ہو سکتا۔ بے دلیل بات ہے۔ صورتیں صرف دو ہی ہیں یا تو وحی کو بھی قطعاً بند مانا جائے۔ یا پھر نبوت کو بھی جاری تسلیم کیا جائے۔

ممکن ہے۔ بعض لوگ یہ کہدیں۔ کہ چونکہ ایسے کئی بزرگ ہیں۔ جنہیں وحی ہوتی ہے۔ اسلئے ممکن ہے کہ نبی بھی کبھی پیدا ہو جائیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ واقعی یہ امکان موجود ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نبی اللہ عیسےٰ کی آمد کی خبر دے کر اس بات کو واضح فرما دیا۔ کہ واقعی نبوت کا سلسلہ جاری ہے ورنہ وہ نبی اللہ نہیں ہو سکتے اور یہ مانی ہوئی بات ہے کہ حقیقت کے ثبوت کے لئے ایک مثال کا وجود کافی ہے۔ لکھا ہے " والحکم المثبت للماھیۃ

یکفی فی صدقہ ثبوتہ فی فرد واحد من افراد اماھیۃ (تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۱۵۱) کہ وہ بات جو ایک حقیقت کو ثابت کرتی ہے۔ اس حقیقت کی سچائی کے لئے اس کا ایک فرد میں پایا جانا ہی کافی ہے۔ پس دین کا اجزاء اور اخبار الغیبیہ کا وجود نبوت کے امکان کو ثابت کرتا ہے۔ اور نبی اللہ عیسیٰ کی آمد اسکی موجودگی کا ایک بین ثبوت ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی بعثت اور خروج کی پہلے سے خبر دیدی ہوئی ہے۔ بالفاظ دیگر غیر تشریعی انبیاء کے مبعوث ہونے کا امکان موجود ہے۔ ہاں موعود نبی جس کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پہلے سے خبر دی ہوئی ہے۔ وہ ایک ہی ہے۔ یعنی نبی اللہ عیسیٰ (حدیث مسلم جلد ۲ باب ذکر الدجال)

علماء رسول اور نبی کسے کہتے ہیں

اگر مندرجہ بالا امور کو سمجھ لیا جائے۔ اور پھر نبی کے معنوں پر غور کیا جائے۔ تو حقیقت اظہر من الشمس ہوجاتی ہے۔ میں نہیں چاہتا تھا۔ کہ اس بحث کو لمبا کیا جائے۔ مگر وضاحت کے لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں یہاں نبی اور رسول کے معنی کے متعلق علماء کا اختلاف بھی درج کردوں۔ تفسیر روح المعانی میں لکھا ہے۔ "واختلفوا ھھنا فی تفسیر کل منھما فقیل الرسول ذکر حر بعثہ اللہ تعالیٰ بشرع جدید سہ ع ۱۱۱:۱۰ ، الیہ والنبیّ یعمہ ومن بعثہ لتقریر شرع سابق کانبیاء بنی اسرائیل الذین کانوا بین موسیٰ وعیسیٰ علیھم السلام وقیل[۲] الرسول ذکر حر بعثہ اللہ تعالیٰ الی قوم بشرع جدید بالنسبۃ الیھم۔ وان لم یکن جدیدا فی نفسہ کاسمٰعیل علیہ السلام اذ بعث لجرھم اولا والنبیّ یعمّہ ومن بعث بشرع غیر جدید کذالک وقیل[۳] الرسول ذکر حر لہ تبلیغ فی الجملۃ وان کان بیانا وتفصیلا لشرع سابق والنبی من اوحی الیہ ولم یومر تبلیغ اصلا اواعم منہ ومن الرسول وقیل[۴] الرسول من الانبیاء من جمع الی المعجزۃ کتاباً منزلاً علیہ والنبی غیر الرسول من لاکتاب لہ وقیل[۵] الرسول من لہ کتاب اونسخ فی الجملۃ والنبی من لاکتاب لہ ولانسخ وقیل[۶] الرسول من یاتیہ الملک علیہ السلام بالوحی یقظۃ والنبی یقال لہ ولمن یوحی الیہ فی المنام لاغیر وھذا اغرب الاقوال ویقتضی ان بعض الانبیاء لم یوح الیہ الامناماً وھو بعید ومثلہ لایقال بالرأی وانت تعلم ان النبی فی عرف الشرع اعم من الرسول فانہ من اوحی الیہ سواء امر بالتبلیغ اولا والرسول من اوحی الیہ وامر بالتبلیغ ولا یصح ارادۃ ذالک لانہ اذا قوبل العام بالخاص یراد بالعام ماعدا الخاص فمتی ارید بالنبی ماعدا الرسول کان المراد بہ من لم یؤمر بالتبلیغ وحیث تعلق بہ الارسال صار ماموراً بالتبلیغ فیکون رسولاً (جلد ۵ صفحہ ۱۴۹) یعنی آیۃ وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی میں رسول اور نبی کے معنوں میں علماء نے اختلاف کیا ہے۔

(۱) بعض کہتے ہیں۔ کہ رسول کے معنی مرد ہو آزاد ہو (یعنی زرخرید غلام نہ) اور خدا تعالےٰ اسے شریعت جدیدہ دیکر بھیجے۔ جس کی اتباع کی وہ لوگوں کو دعوت دے۔ نبی اسے اور اس کے علاوہ اس شخص کو بھی کہتے ہیں۔ جسے اللہ تعالےٰ کسی پہلی شریعت کو مضبوط کرنے اور نافذ کرنے کے لئے بھیجے جیسے کہ بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کئی (ہزار) انبیاء مبعوث ہوئے۔

(۲) بعض لوگ کہتے ہیں۔ رسول ایک مرد ہوتا ہے۔ جو آزاد ہو۔ اور اسے اللہ ایک قوم کی طرف ایسی شریعت دے کر بھیجے جو ان کے لئے نئی ہو۔ خواہ در اصل وہ نئی نہ ہو۔ جیسے اسماعیل علیہ السلام جو جرہم قوم کی طرف مبعوث ہوئے۔ نبی اس کے علاوہ اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو ایسی شریعت کے ساتھ بھیجا جائے۔ جو نہ ذاتہٖ بھی نئی نہ ہو۔ اور نسبتی لحاظ سے بھی نئی نہ ہو۔

(۳) بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ رسول ایک مرد ہوتا ہے۔ جو آزاد ہو۔ اور وہ خدا کا پیغام لے جائے خواہ وہ پیغام کسی پہلی شریعت کے لئے بطور تفصیل ہی کے ہو۔ اور نبی اسے کہتے ہیں۔ جسے وحی تو ہو۔ مگر تبلیغ کا حکم نہ ہو۔......

(۴) بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ رسول وہ نبی ہوتا ہے۔ جسے معجزہ کے ساتھ ایک خاص کتاب بھی ملی ہو۔ جو خود اس پر نازل ہوئی ہو۔ اور نبی وہ ہوتا ہے۔ جس کی کوئی کتاب نہ ہو۔

(۵) بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ رسول وہ ہوتا ہے۔ جسے کوئی خاص کتاب ملے۔ یا وہ پہلی شریعت کے کچھ احکام کو منسوخ کرے۔ اور نبی اسے کہتے ہیں۔ جسے نہ کوئی کتاب ملی ہو۔ اور نہ ہی اس نے پہلی شریعت کے کسی حکم کو منسوخ کیا ہو۔

(۶) بعض لوگ کہتے ہیں کہ رسول اسے کہتے ہیں۔ کہ جس کے پاس جاگتے ہوئے فرشتہ وحی لے کر حاضر ہو۔ اور نبی اسے کہتے ہیں جسے صرف خواب میں وحی ہو۔

مصنف روح المعانی لکھتا ہے۔ "کہ یہ قول سب اقوال سے عجیب تر ہے۔ کیونکہ اس سے لازم آتا ہے۔ کہ بعض انبیاء کو صرف خواب میں ہی وحی ہو۔ اور یہ بات دور از قیاس ہے اور عقل ہے۔ اور ایسی بات قیاس سے نہیں کہی جاسکتی۔"

پھر لکھتے ہیں کہ:۔ "تو جانتا ہے۔ کہ عرف شرع میں نبی رسول کی نسبت زیادہ عام ہے۔ کیونکہ نبی اسے کہتے ہیں۔ جسے خدا کی طرف سے وحی ہو۔ خواہ اسے وہ وحی لوگوں تک پہنچانے کا حکم ہو یا نہ ہو۔ اور رسول اسے کہتے ہیں جسے وحی بھی ہو۔ اور پھر اسے وہ وحی پہنچانے کا حکم بھی ہو۔"

یہ بیان کرکے کہ نبی اسے بھی کہتے ہیں جسے وحی ہو۔ اور اسے پہنچانے کا بھی حکم ہو۔ مصنف لکھتا ہے۔ کہ "اس آیت (سورۃ الحج) میں نبی سے یہ مراد نہیں لی جاسکتی۔ کیونکہ جب عام خاص کے مقابلہ پر آجائے۔ تو عام سے مراد خاص کے علاوہ ہوگی۔ پس جب نبی سے مراد (اس آیت سورہ حج) میں رسول کے سوا ہوئی۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ نبی وہ شخص ہے جسے (وحی تو ہو مگر اسے اس) وحی کے پہنچانے کا حکم نہ ہو۔ اور جب اسے بھیجا جاتا ہے۔ اور وحی کے پہنچانے کا حکم ہوتا ہے۔ پھر وہ رسول بھی کہلاتا ہے۔"

آپ اس اختلاف کو پڑھیں اور سوچیں کہ کس طرح علماء نے صرف نبی اور رسول کے معنوں میں ٹھوکر کھائی ہے۔ اگر نبی کے لفظ کو لغت کو تلاش کیا جاتا۔ پھر یہ مد نظر رکھا جاتا۔ کہ یہ صیغہ مبالغہ کا ہے۔ جس میں کثرت اور عظمت کے معنے پائے جاتے ہیں۔ اور پھر قرآن کریم اور حدیث پر سرسری نظر ہی ڈالی جاتی۔ تو یہ کوئی ایسی الجھن نہ تھی۔ جس کا حل ملنا مشکل ہوتا۔

نبی اور رسول کے حقیقی معنے

امام راغب اپنی کتاب مفردات میں لفظ "نبأ" کے متعلق لکھتے ہیں:۔ النبأ خبر ذو فائدۃ عظیمۃ یحصل بہ علم او غلبۃ ظن ولا یقال للخبر فی الاصل نبأ حتی یتضمن ھذہ الاشیاء الثلاثۃ۔ یعنی نبا اس خبر کو کہتے ہیں۔ جس میں اول فائدہ ہو۔ دوسرے معمولی نہیں بڑا فائدہ ہو۔ تیسرے اس کے ذریعہ علم (یقین) یا کم از کم غلبۂ ظن حاصل ہو۔ اور در اصل ہر خبر کو نباء نہیں کہا جاتا۔ جب تک کہ اس میں یہ تینوں باتیں نہ پائی جائیں۔

اور ہر ایک معمولی پڑھا لکھا جانتا ہے۔ نبی نباء سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ جس کا وزن فعیل ہے۔ پس لغت میں نبی کے یقینی معنے یہ ہوئے وہ شخص (۱) جسے عظیم الشان خبریں ملیں۔ (۲) اور بکثرت ملیں۔ پس خدا تعالیٰ کے نبی کا مطلب یہ ہوا۔ کہ وہ شخص (۱) جسے خدا تعالیٰ کی طرف سے عظیم الشان خبریں ملیں۔ اور (۲) بکثرت ملیں۔

چونکہ کثرت و قلت اضافی امر ہے۔ ممکن ہے۔ کہ بعض لوگوں کے نزدیک چند امور غیبیہ بھی "کثیر" ہوں۔ اور ممکن ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک "کثیر" بھی "قلیل" ہوں۔ اس لئے کسی کو "نبی" قرار دینے کا معاملہ خدا تعالیٰ نے صرف اپنے ہاتھ میں رکھا۔ پس جسے وہ علوم غیبیہ پر اطلاع دے۔ اور اس کا نام نبی بھی رکھے۔ تو وہ یقیناً نبی ہے۔ مگر جب تک خدا تعالیٰ کسی کو نبی نہیں کہتا۔ ہم اسے نبی نہیں کہہ سکتے۔ اسی امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اگر میں غلطی نہیں کرتا تو حضرت السید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ انبیاء کرام کو مخاطب کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ ہمیں وہ کچھ ملا۔ جو تمہیں نہیں ملا۔ (مثلاً امت محمدیہ کا ایک فرد ہونا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے فیض الٰہی اور وحی الٰہی کا حصول وغیرہ) مگر تمہیں نبی کا لقب دیا گیا۔ جو ہمیں نہیں دیا گیا۔

الحاصل علوم الٰہیہ اولیائے امت کو بھی حاصل ہوتے ہیں۔ اخبار غیبیہ کا ان پر بھی انکشاف ہوتا ہے۔ انبیاء کی طرح انہیں بھی قرب کا موقعہ بخشا جاتا ہے۔ اور ان کی طرح ان پر بھی برکات نازل ہوتی ہیں۔ مگر انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے نبی نہیں کہا جاتا۔ اس لئے نہ وہ اپنے آپ کو نبی کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔ اور نہ ہی کسی دوسرے کو حق حاصل ہوتا ہے۔ کہ وہ انہیں نبی اور رسول کے نام سے پکارے۔ ہم کسی شخص کو اسی وقت نبی مانیں گے۔ جب وہ علانیہ کہے گا۔ کہ "میں خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق نبی ہوں"۔ یا کہے گا کہ "ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں"۔ یا کہے گا۔ کہ "میں رسول اور نبی ہوں"۔ یا کہے گا کہ "میں اس خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے"۔ یا کہے گا کہ خدا تعالےٰ نے "مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا"۔ یا کہے گا کہ مجھے "صریح طور پر نبی کا خطاب دیا گیا"۔ مدعا یہ ہے کہ ایسے یا ان جیسے واضح الفاظ میں نبوت کا اعلان ہونا ضروری ہے۔ اس اعلان کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ مجھے وہ کچھ دیا گیا۔ جو میری موجودگی میں کسی دوسرے ولی کو نہیں دیا گیا۔ یعنی علوم الٰہیہ۔ امور غیبیہ۔ برکات ربانیہ۔ مکالمہ و مخاطبہ سے جس قدر حصہ مجھے دیا گیا ہے۔ وہ میرے سوا کسی کو نہیں ملا۔ بلکہ جہاں شبہ کا احتمال ہوگا۔ تو وہ بصراحت کہے گا کہ "اس حصۂ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں۔ اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اسی امت میں سے گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصۂ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔ کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے۔ اور وہ شرط ان میں نہیں پائی جاتی"۔ پھر ایسے شخص کی نبوت کے متعلق شک و شبہ یقیناً بے جا ہوگا۔ (باقی)

الفضل میں اشتہار دینا [illegible]

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۳۰۲۲: میں ریاض بیگم اہلیہ چوہدری محمد خان صاحب ساکن چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵۱-۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ ۲۵۰/- روپیہ زیور طلائی دس تولہ قیمتی مبلغ ۸۰۰/- روپیہ اور زمین زرعی واقع چک ۹۹/R.6 ۱/۴ ۶ گھماؤں قیمتی ۲۱۸۷/- روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

الامتہ:۔ (نشان انگوٹھا) ریاض بیگم۔

گواہ شد:۔ عبد الواحد دیہاتی مبلغ چک ۶/۱۱۰ منٹگمری

گواہ شد:۔ خاکسار سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۰۲۳: میں رحیم بی بی اہلیہ محمد صدیق صاحب چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵۱-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۲۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میری وفات کے وقت جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ الامتہ:۔ (نشان انگوٹھا) رحیم بی بی چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ غلام رسول سیکرٹری مال ۶/۱۱۰ ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ محمد صدیق خاوند موصیہ مذکورہ

گواہ شد:۔ سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۰۲۴: میں رشیم بی بی زوجہ صوفی غلام رسول صاحب چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ ۲۰۰/- روپیہ اور زیور طلائی وزنی ۲ تولہ قیمتی ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائداد نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔

الامتہ:۔ (نشان انگوٹھا) رشیم بی بی چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ غلام رسول بقلم خود خاوند موصیہ مذکورہ

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم بقلم خود چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۰۲۵: میں محمود احمد خان ولد محمد اسمٰعیل خان صاحب چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵۱-۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد ماہوار آمد بذریعہ تجارت مبلغ ۴۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:۔ محمود احمد خان بقلم خود ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ غلام رسول سیکرٹری مال 〃 〃

〃 محمد ابراہیم بقلم خود 〃 〃

〃 سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۰۲۶: میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری رسول بخش صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵۱-۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ اور زمین زرعی واقع وڑی عظیم خان ریاست بہاولپور ۱۱ ایکڑ قیمتی ۳۳۰۰/- روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامتہ:۔ فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری رسول بخش صاحب چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم چک ۶/۱۱۰ ع ب ضلع منٹگمری

〃 چوہدری رسول بخش خاوند موصیہ مذکورہ

〃 سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۰۳۷: میں محمد عیسیٰ ولد حاجی احمد دین صاحب موصی ساکن چک ۳۶۳/E.B ڈاکخانہ گگو ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵۱-۱۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد ۲ عارضی کاشت پر ۶ ایکڑ زمین پاکستان سے ملی ہے۔ جس کی سالانہ آمد مبلغ ۲۴۰/- روپیہ ہے۔ یہ زمین چک ۳۶۳/E.B میں واقع ہے نیز دو بیل قیمتی ۳۵۰/- روپیہ ہیں۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ العبد:۔ محمد عیسیٰ ولد حاجی احمد دین صاحب چک ۳۶۳/E.B ضلع منٹگمری: گواہ شد:۔ محمود احمد فرزند حقیقی مذکورہ۔ گواہ شد:۔ سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۳۰۴۳: میں منیر احمد ولد ملک نذیر احمد خان صاحب ساکن منٹگمری خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵۱-۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد معہ الاؤنس مبلغ ۸۳/ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ العبد:۔ منیر احمد خان بقلم خود

گواہ شد:۔ سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:۔ نذیر احمد خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منٹگمری۔

وصیت نمبر ۱۳۰۴۵: میں احمد سعید ولد سید مہتاب شاہ صاحب ساکن کھوتکہ ڈاکخانہ نوشہرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵۱-۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۴۴/- روپیہ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔

العبد:۔ شاہ احمد سعید بقلم خود گواہ شد:۔ بدر دین کارکن دفتر بہشتی مقبرہ گواہ شد:۔ سید علی احمد کارکن دفتر وصیت

وصیت نمبر ۱۳۰۵۱: میں حسین بی بی بیوہ عیدا صاحب ساکن چک ۹۶ گ ب ڈاکخانہ چک ۱۰۰ گ ب ضلع لائلپور آج بتاریخ ۳/۵۱-۲۹ بعمر ۸۰ سال حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ ۳۲/۱۰ نقد مبلغ ۷۰/ روپے اور پانچ روپے کا زیور نقرئی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

الامتہ:۔ حسین بی بی صاحبہ بیوہ عیدا صاحب الامتہ

گواہ شد:۔ علی محمد ولد عیدا چک ۹۶ گ ب گواہ شد:۔ بشیر احمد مراد پوری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۶ گ ب

وصیت نمبر ۱۳۰۵۲: میں جمال دین ولد لال محمد خان صاحب ساکن رائے پور ضلع گوجرانوالہ حال مین بازار ضلع شیخوپورہ بعمر ۶۳ سال آج بتاریخ ۵/۵۱-۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۳۵/ روپیہ ہے۔ میں کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا اس کے علاوہ میرے پاس ۳۵۰/- روپیہ نقد ہے۔ میں ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں کوئی اور رقم یا جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ جمال دین ولد لال محمد خان صاحب

گواہ شد ملک نظر حسین ولد ملک محمد امین شیخوپورہ مین بازار

گواہ شد:۔ حکیم عبد الرزاق ولد حکیم محمد عبد الجلیل صاحب 〃 〃 〃

وصیت نمبر ۱۳۰۸۱: میں حکیم محمد یعقوب شاہ ولد ولی محمد شاہ صاحب سکنہ گگو ضلع منٹگمری آج بتاریخ ۵/۵۱-۱۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں۔ میری منقولہ جائداد مبلغ ۷۰۰۰/- روپیہ تجارت پر لگا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ماہوار آمد بذریعہ طبابت مبلغ ۱۰۰/- روپیہ ہے میں ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ محمد یعقوب شاہ سکنہ گگو۔

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم احمدی سکنہ گگو ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

بلا تفصیل رقوم کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ ذیل رقوم عرصہ تین ماہ سے زائد کی بلا تفصیل میں پڑی ہیں۔ ان رقوم کی تفصیل حاصل کرنے کے لئے متعلقہ احباب کی خدمت میں لکھا گیا تھا۔ جواب نہ ملنے پر رجسٹری چٹھی بھی بھجوائی گئی ہے مگر کچھ بھی تاحال جواب نہیں ملا۔ لہٰذا بذریعہ اخبار یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر اعلان ہذا کی اشاعت کے پندرہ دن کے اندر ان کی طرف سے ان رقوم کی تفاصیل نہ ملیں۔ تو بمطابق فیصلہ مجلس مشاورت یہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جائیں گی اور اس طرح سے اگر ان احباب کے حسابات میں کسی قسم کی خرابی واقع ہوئی۔ تو اس کی ذمہ داری صرف ان اصحاب پر ہو گی۔ جنہوں نے ان رقوم کی تفاصیل ارسال کرنے میں سستی سے کام لیا ہے

(ناظر بیت المال ربوہ)

تاریخ	کوپن	نام	روپیہ	آنہ	پائی
۱۲/۳/۵۱	۵۲۹۰	غلام محمد خان صاحب جماعت منڈرانی ضلع ڈیرہ غازیخان	۱۱۸	۲	۰
۱۷/۳/۵۱	۵۳۸۰	کنسٹیبل محمد ابراہیم صاحب ۱۶۱۸ پولیس چوکی ٹولہ جھنگی خیل شکردرہ ڈاکخانہ	۲۰	۰	۰
۱۷/۳/۵۱	۵۳۶۹	محمد دین صاحب چک ۲۳ E-B ضلع ملتان	۱۰	۰	۰
۲۲/۳/۵۱	۵۷۵۹	شاہ محمد صاحب سکرڈیال بحساب چک ۹ بستی عبدالستار والا ڈاکخانہ بخش خاں	۲۵	۰	۰
۲۹/۳/۵۱	۵۵۰۷	چوہدری غلام احمد صاحب عطار محمود آباد سٹیٹ سندھ — دفتر محاسب کی طرف سے مفصل چٹھی لکھی گئی ہے	۳۰۸	۱۴	۰
۱۹/۴/۵۱	۵۹۱۰	" "	۲	۰	۰
۵/۴/۵۱	۵۷۷۰	شیخ فضل حق صاحب سیبی بلوچستان	۷۵	۰	۰
۳۰/۴/۵۱	۶۱۲۴	" "	۶۷	۹	۰
۱۰/۴/۵۱	۵۷۳۷	چوہدری محمد شفیع صاحب سکرنڈ دودھ ۲۱ نواب شاہ سندھ	۲	۱۴	۰

ضرورت رشتہ

میرے ایک نہایت نیک اور مخلص تعلیم یافتہ احمدی عزیز جو ۲۷/۲۸ سالہ خوشرو اور خوش سیرت نوجوان خدام الاحمدیہ کے قائد ہیں۔ اور دو کارخانوں (فلور اینڈ ٹویکو ملز) کے مالک ہونے کے علاوہ بڑے تاجر ہیں کے لئے ایک رفیقہ حیات کی ضرورت ہے۔ جو عزیز موصوف سے بڑھ چڑھ کر نیک اور مخلص ہو۔ صوم و صلوٰۃ اور پردہ کی پابند ہو۔ احمدیت کی تعلیم سے بخوبی واقف ہونے کے علاوہ انگریزی مڈل تک پڑھی ہوئی ہو۔ امورِ خانہ داری سے واقف اور افغان ککے زئی خاندان سے ہو۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خود مل کر یا خط و کتابت کے ذریعہ دیگر حالات و امور معلوم کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ہر بات چیت اور خط و کتابت راز میں رکھی جائیگی

خاکسار (مولوی) فضل الٰہی مہاجر بھیروی عفا اللہ عنہ حال مقیم ۶۷ گاندھی سکوئر ریلوے روڈ - لاہور

اگست ۱۹۵۱ء میں آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

۱۹-۲۰ جولائی ۱۹۵۱ء کے پرچوں میں فہرست چھپ چکی ہے۔ ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی کر دی گئی ہے۔

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہوگی۔ ان کی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی۔ پی روانہ کر دیا جائے گا۔ اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی تو تا وصولی قیمت۔ اخبار روک لیا جائے گا۔ اطلاعاً عرض ہے۔ آپ کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ قیمت اخبار سالانہ -/۲۴ ششماہی -/۱۳ سہ ماہی -/۷ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی۔ پی کا خرچ بچ جائے گا۔ ڈاک خانہ میں وی۔ پی پھنس گیا۔ تو پھر ہر کا ٹکٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ اس پر بھی علم نہیں کہ کتنے ماہ رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو۔ اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ لہٰذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے:-

(مینیجر)

ہوائی حملہ سے بچاؤ ۔ الارم کا طریق

عوام کو ہوائی حملے کے خطرہ سے آگاہ کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے مناسب بندوبست کیا جاتا ہے۔ جگہ جگہ گھگو لگا دیئے جاتے ہیں۔ گرجوں کے گھنٹے بھی استعمال کئے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو فوراً حفاظتی تدابیر کے لئے تیار ہو جانا چاہئیے اور قومی رضاکاروں کو اپنی اپنی ڈیوٹی سنبھال لینی چاہئیے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ہمارے طیارے راستہ میں دشمن کا مقابلہ کریں۔ انہیں منزل مقصود پہ پہنچنے سے پہلے ہی زمین بوس کر دیں اور آپ انتظار میں ہوں اور کوئی طیارہ نہ آئے یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہوائی حملے کا الارم نہ ہو سکے۔ اور دشمن کے طیارے اچانک آ دھمکیں۔ ایسی حالت میں ہر شخص کو یہ ٹریننگ ہونی چاہئیے کہ اس نے کیا کرنا ہے فوراً اپنی ڈیوٹی پہ پہنچ جانا چاہئیے۔ شور و غل مچانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ سراسیمہ یا مدہوش ہونے سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہر قسم کی صورت حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرنا چاہئیے۔

روشنی پہ پابندی

ہوائی حملہ کے بچاؤ کے سلسلہ میں جہاں حکومت روشنی پہ پابندیاں عائد کر سکتی ہے۔ وہاں اپنا بھی یہ کام ہونا چاہئیے۔ کہ کسی قسم کی روشنی بے پردہ نہ رہنے دی جائے۔ بلیک آؤٹ کی ہر ایک پابندی کا پوری طرح پابند بنایا جائے اور اس بات کا اچھی طرح خیال رکھا جائے کہ دشمن ہماری کسی کوتاہی سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے۔

نقل و حرکت پہ کنٹرول

حکومت کی طرف سے ہنگامی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے موٹروں اور لاریوں کی نقل و حرکت پہ کنٹرول کیا جاتا ہے۔ عوام کو بھی نقل و حرکت کے کنٹرول کا خیال رکھنا چاہئیے کیونکہ ضبط و نظم سے آپ کافی حد تک حکام اور فوجی رضاکاروں کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔

عورتوں بچوں اور بوڑھوں کو نہایت ضبط و تحمل سے پناہ گاہوں کی طرف جانا چاہئیے اور پولیس یا سوک گارڈ کی طرف سے جو ہدایات دی جائیں ان پہ پورا پورا عمل کرنا چاہئیے۔

پہلی طبی امداد

پہلی طبی امداد ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جس سے لاکھوں انسانوں کی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔

دوسری جنگ عظیم میں تقریباً ۸۰ فیصدی زخمیوں کی جانیں پہلی طبی امداد سے بچائی گئیں۔

دوسری جنگ عظیم میں تقریباً ۸۰ فیصدی زخمیوں کی جانیں پہلی طبی امداد سے بچائی گئیں ایک واقعہ یہاں بیان کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ جب جنگ زوروں پہ تھی۔ جرمن طیاروں کے حملے اتحادی مورچوں پہ جاری تھے۔ ایک بم مورچے پہ گرا اور امریکی سپاہی کا چہرا اس حد تک مسخ ہو گیا کہ سانس لینا مشکل تھا۔ ایک فرسٹ ایڈ بہم پہنچانے والے نے نہایت حاضر دماغی کا ثبوت دیا۔ اس نے چاقو سے نرخرہ کاٹ کر اس میں ایک فونٹین پن لگا دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ طبی امداد پہنچنے تک اس کی زندگی کو کوئی خطرہ نہ تھا۔ اس کے بعد اسے طبی امداد پہنچ گئی اور وہ بچ گیا۔ اس لئے فرسٹ ایڈ بہم پہنچانے کے لئے از حد ضروری ہے کہ عقل سلیم سے کام لیا جائے اور ایسے تمام افراد کو فوراً ہسپتال پہنچا دیا جائے۔ (۱) جس زخمی کا خون زیادہ بہہ رہا ہو یا بہہ چکا ہو (۲) جس کے اندر خون جسم کے کسی حصہ میں گر رہا ہو۔ ایسے شخص کے چہرہ پہ زردی اور سینہ اور ہاتھ پاؤں سرد ہوں گے۔ اور وہ ہوا کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہوگا (۳) جنہیں شدید صدمہ پہنچا ہو۔ ایسے شخص بے ہوش ہوں گے۔ ان کا جسم سرد اور نبض کی رفتار سست اور چہرہ پہ پسینہ ہوگا (۴) چھاتی پیٹ اور سر پہ زخم شدید والوں کو (۵) جس کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو (۶) جس کا جسم زیادہ جل جائے (۷) جسے ریڑھ کی ہڈی کا زخم ہو (۸) جس کی آنکھ پہ ضرب لگی ہو (۹) جس کے منہ سے خون بہہ رہا ہوا ہو۔ انہیں فوراً ایمبولنس میں ڈال کر ہسپتال پہنچا دیا جائے۔ اور باقی ماندہ تمام افراد کو فوراً مرہم پٹی کرنی چاہئیے۔ (مغربی پاکستان)

پاکستانی سرحدوں پر مزید ہندوستانی فوج

کراچی ۲۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ دس فیصدی ہندوستانی فوجیں جو ہندوستان کے اندرونی حصہ میں تھی ان کا کافی حصہ پاکستان کی سرحدوں کی نقل و حرکت کر رہا ہے۔

واضح رہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے اس امر کا انکشاف کیا تھا کہ پاکستانی سرحدوں پہ نوے فیصدی جمع ہو گئی ہیں اور دس فیصدی جو فوجیں اندرون ملک میں پڑی ہوئی ہیں۔

جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ دس فیصدی ہندوستانی فوج کے بہت بڑے حصہ کو اس وقت نقل و حرکت کا حکم دیا گیا۔ جب وزیر اعظم نہرو کی طرف سے پاکستان کو ایک خط کے ذریعہ اس امر کا یقین دلایا گیا کہ ہندوستان پاکستان پہ حملہ نہیں کرے گا۔

کشمیر کے متعلق برطانیہ کی پاکستان اور بھارت سے گفت و شنید

لندن۔ ۲۶ جولائی۔ کشمیر کی موجودہ صورت حال کو لندن میں پوری طرح محسوس کیا جا رہا ہے۔ اور اس مسئلہ کے تمام زاویوں پر صرف وائٹ ہال میں۔ بلکہ دولت مشترکہ کی تمام حکومتوں کے سرکاری دفاتر میں برابر غور کیا جا رہا ہے اور متعدد بار اس سوال کے متعلق تبادلۂ خیال بھی کیا گیا ہے کہ آیا اس مرحلہ پہ دوستانہ پیشکش کارآمد ثابت ہوگی یا نہیں۔

برطانوی حکومت خاص طور پر چاہتی ہے کہ ڈاکٹر گراہم کے لئے میدان بالکل صاف رہنے دیا جائے وہ ذاتی طور پر پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں سے خاموشی کے ساتھ جو بات چیت کر رہے ہیں جنہیں بالکل خفیہ رکھا گیا ہے۔ انہیں بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ کہ اگر اس مرحلہ پر کوئی کامیابی ہونی ہے۔ تو اس سلسلہ میں ڈاکٹر گراہم کی ہی سرگرمیاں سب سے زیادہ امید آفریں معلوم ہوتی ہیں۔

برطانوی حکومت فی الحال مداخلت کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ لیکن یہ امکان بھی برابر پیش نظر ہے کہ اگر آگے چل کر موجودہ کشیدگی زیادہ طویل ہو گئی تو دوستانہ ثالثی کی پیشکش کرنی ہوگی۔

لیکن یہ پیشکش برطانیہ۔ دولت مشترکہ یا حفاظتی کونسل کی طرف سے ہوگی۔

برطانیہ کے ہائی کمشنر متعینہ ہندوستان سر آرچیبالڈ نائی نے وزیر تعلقات دولت مشترکہ مسٹر گورڈن واکر سے کل پھر طویل ملاقات کی۔ (اسٹار)

مشرقی پاکستان میں لازمی تعلیم کی سکیم

کراچی۔ ۲۶ جولائی۔ مشرقی پاکستان کی حکومت نے سارے صوبہ میں لازمی ابتدائی تعلیم رائج کرنے کا فیصلہ کیا ہے

اس منصوبہ پر آئندہ مہینہ سے عملدر آمد شروع ہو جائے گا۔ اور اسکی مدت دس سال کی ہوگی ــــ یہ انکشاف کرتے ہوئے حکومت مشرقی پاکستان کے محکمۂ تعلیم کی منصوبہ بندی کے مشیر مسٹر شمس الحق نے بتایا کہ اس پہ ۵ کروڑ روپے سالانہ صرف ہوں گے۔ یاد ہوگا کہ اس مقصد کے لئے ۱۹۵۱-۵۲ میں مرکزی حکومت نے ۲۰۸۰۰۰۰ روپے بھی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ مشرقی بنگال کو امید ہے کہ پہلے دو سالوں میں ہر ضلع میں سائنس اور آرٹس کا آنرز تک ایک ڈگری کالج۔ ہر سب ڈویژن میں ایک اسکول قائم ہو جائے گا۔

صوبائی حکومت ناخواندگی دور کرنے کے لئے تعلیمی فلموں کی تیاری کی خاطر صوبہ میں ایک اسٹوڈیو بھی قائم کرنے والی ہے

مسٹر شمس الحق نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے اسی سال ڈھاکہ میں ایک قومی کتب خانہ قائم کرنے کا منصوبہ مرتب کیا ہے۔ اور اس کے لئے ۵۰۰۰۰۰ روپے کی کتابیں خریدی جائیں گی۔ (اسٹار)

سعودی عرب کے وزیر مختار حج کے لئے جا رہے ہیں

کراچی ۲۶ جولائی۔ توقع ہے کہ سعودی عرب کے وزیر مختار متعینہ پاکستان سید عبد الحمید الخطیب حج کے لئے آئندہ ماہ کے آخری ہفتہ میں حجاز روانہ ہو رہے ہیں۔ کراچی سے اپنی اس غیر حاضری کے دوران میں وہ ان ممالک کے حالات سے واقف ہونے کے لئے مصر عراق اور شام کا دورہ کریں گے۔ (اسٹار)

لبنان میں دہشت پسندی کا مقابلہ

بیروت ۲۶ جولائی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ لبنانی حکام ملک میں دہشت پسندی اور خفیہ جماعتوں کے انسداد کیلئے ایک خاص پولیس کا دستہ قائم کرنے والے ہیں۔

جن لوگوں کو دہشت پسندوں نے دھمکیاں دی ہیں ۴

لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس

بغداد۔ ۲۶ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اگست میں اجلاس منعقد کیا جائیگا۔ جس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں رکن ممالک کی پالیسی پر غور ہوگا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اجلاس کی تاریخ اور مقام کا بعد میں اعلان کر دیا جائیگا (اسٹار)

۴ اور جو اپنی زندگی خطرہ میں محسوس کرتے ہیں۔ پولیس کا یہ نیا دستہ ان کی حفاظت کرے گا (اسٹار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵